بچوں کے لیے باتصویر







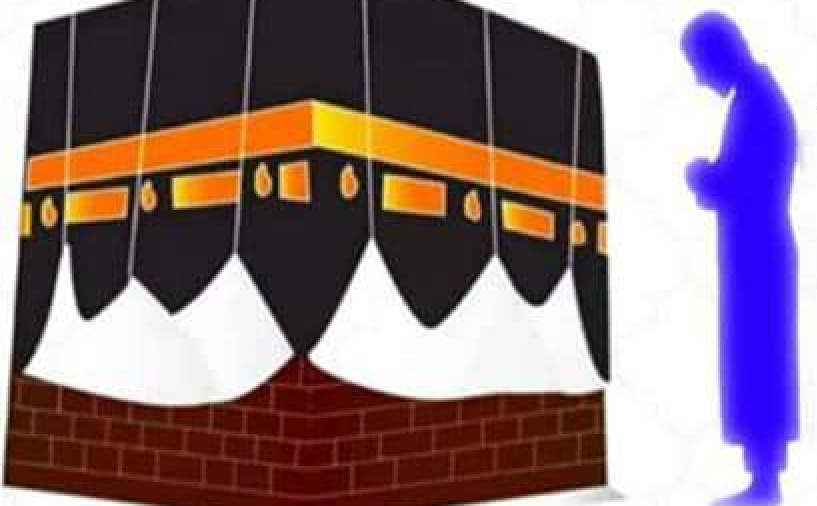
میری نماز

سنت نبوی ﷺ کے مطابق طریقہ نماز

دار السلام
DARUSSALAM

عن حُمَيْدٍ السَّاعِدِيَّ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ:
إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ، اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ، وَقَالَ: اللهُ أَكْبَرُ

حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے قبلے کی طرف منہ کرتے، اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے اور کہتے (اللہ اکبر) اللہ سب سے بڑا ہے۔



(سنن ابن ماجہ : 803)

ہاتھوں کے اٹھانے کی کیفیت

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللهُ عَنْهُمَا، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ إِذَا قَامَ فِى الصَّلاَةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يَكُونَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ جب آپ نماز کے لیے کھڑے ہوئے تو تکبیر تحریمہ کے وقت آپ نے رفع یدین کیا۔ آپ نے دونوں ہاتھوں کو مونڈھوں (کندھوں) تک اٹھایا۔ (صحيح بخاری : 736)





اور ہاتھوں کا کانوں تک اٹھانا بھی ثابت ہے. (صحیح مسلم : 391)

صلوا كما رأيتموني أصلي

آیئے نماز نبوی ﷺ سیکھیں

۳

سینے پر ہاتھ باندھنا

كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى، ثُمَّ يَشُدُّ بَيْنَهُمَا عَلَى صَدْرِهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ.

رسول اللہ ﷺ نماز کے دوران میں اپنا دایاں ہاتھ بائیں کے اوپر رکھتے اور انہیں اپنے سینے پر باندھا کرتے تھے.

(سنن ابی داؤد: 759)



وائل بن حجر کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کی معیت میں نماز پڑھی تو آپ نے اپنا دایاں ہاتھ بائیں پر رکھا اور سینے پر رکھا (صحیح ابن خزیمہ : 479)

صلوا كما رأيتموني أصلي

۴

آیئے نماز نبوی ﷺ سیکھیں

دعائے استفتاح

رسول اللہ ﷺ تکبیر تحریمہ اور قرأت کے درمیان بغیر آواز کے یہ دعا پڑھتے تھے

اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ

(صحیح بخاری :744)



اور یہ دعا بھی آپ ﷺ سے ثابت ہے

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ

(سنن ابو داؤد : 775)

صلوا كما رأيتموني أصلي

٥

آیئے نماز نبوی ﷺ سیکھیں

قرأت سے پہلے أعوذ باللہ اور بسم اللہ پڑھنا

رسول اللہ ﷺ تکبیر تحریمہ کے بعد تعوذ پڑھتے

أَعُوذُ بِاللهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ

میں اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں جو ہر آواز کو سننے والا ہے اور ہر چیز کو جاننے والا ہے مردود شیطان کے شر سے، اس کے خطرے سے اس کی پھونکوں سے اس کے وسوسوں سے **(سنن ابو داؤد :775)**



پھر آپ ﷺ سرا (آہستہ) **بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ** پڑھتے

انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ، ابو بکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کے ساتھ نماز پڑھی، میں نے ان میں سے کسی کو بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتے نہیں سنا۔ **(صحیح مسلم :890)**

دوسری روایت میں ہے (بسم اللہ) جہرا نہیں پڑھتے تھے **(احمد:13259)**

صلوا كما رأيتموني أصلي

(٦)

آیئے نماز نبوی ﷺ سیکھیں

سورہ فاتحہ پڑھنا

رسول اللہ ﷺ تعوذ اور تسمیہ کے بعد سورہ فاتحہ پڑھا کرتے تھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۞ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۞ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۞ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۞

(مسند احمد : 13337)



ام سلمہ رضی اللہ عنہا نبی کریم ﷺ کی قرأت کی کیفیت بیان کرتے ہوئے فرماتی ہیں کہ آپ ایک ایک آیت ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرتے تھے۔

(سنن ابی داؤد : 4001)

صلوا كما رأيتموني أصلي

۷

آیئے نماز نبوی ﷺ سیکھیں

سورہ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں!

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

اس شخص کی نماز نہیں جو سورہ فاتحہ نہ پڑھے (بخاری :756)

امام بخاری رحمہ نے اپنی صحیح میں باب باندھا ہے (امام و مقتدی کے لئے تمام حضری اور سفری نمازوں میں سورہ فاتحہ پڑھنا واجب ہے چاہیے نماز جہری ہو یا سری) (بخاری ، کتاب الاذان)



دوسری حدیث آپ ﷺ نے فرمایا: ہر وہ نماز جس میں سورہ فاتحہ نہ پڑھی جائے وہ ناقص، ناقص ہے

(سنن ابن ماجہ :841، حسن)

صلوا كما رأيتموني أصلي

٨

آیئے نماز نبوی ﷺ سیکھیں

امام کے پیچھے بلند آواز سے آمین کہنا

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا قَرَأَ: {وَلَا الضَّالِّينَ} [آخر سورة الفاتحة] قَالَ: آمِينَ، وَرَفَعَ بِهَا صَوْتَهُ.

وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب (سورۃ فاتحہ کے آخر میں) « ولا الضالین » کہتے تو « آمین » کہتے اور اس کے ساتھ اپنی آواز کو بلند کرتے ۔ (سنن ابو داؤد :932)



حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو۔ کیوں کہ جس کی آمین ملائکہ کے آمین کے ساتھ ہو گئی اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (بخاری :780، مسلم :410)

سری نماز میں سورہ فاتحہ کے بعد دوسری سورت پڑھنا بہتر ہے

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: كُنَّا نَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ خَلْفَ الْإِمَامِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ، وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

جابر بن عبداللہ سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا: ہم لوگ امام کے پیچھے ظہر اور عصر کی نمازوں میں پہلی دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ اور کوئی اور سورت پڑھتے تھے اور بعد کی دو رکعتوں میں (صرف) سورۂ فاتحہ پڑھتے تھے۔

(سنن ابن ماجہ :843)



ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :
اگر تم سورہ فاتحہ سے زیادہ نہ پڑھو تو وہ تمھارے لئے کافی ہوجائے گی اور اگر زائد (قرآن) پڑھ لو تو بہتر ہے.

(بخاری :772، مسلم :396)

صلوا كما رأيتموني أصلي

آیئے نماز نبوی ﷺ سیکھیں ۱۰

رفع الیدین کن کن مقامات پر ہے؟

انّ ابنَ عمرَ، كانَ إذا دخلَ فِي الصَّلاةِ كبَّرَ ورفعَ يديهِ، وإذا ركعَ رفعَ يديهِ، وإذا قالَ: سمعَ اللهُ لمنْ حمدَهُ، رفعَ يديهِ، وإذا قامَ منَ الرَّكعتينِ رفعَ يديهِ، ورفعَ ذلكَ ابنُ عمرَ إلى نبيِّ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم



عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب نماز میں داخل ہوتے تو پہلے تکبیر تحریمہ کہتے اور ساتھ ہی رفع یدین کرتے۔ اسی طرح جب وہ رکوع کرتے تب اور جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تب بھی دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے اور جب قعدہ اولیٰ سے اٹھتے تب بھی رفع یدین کرتے۔ آپ نے اس فعل کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچایا۔

(کہ آپ ﷺ اسی طرح نماز پڑھا کرتے تھے۔ (صحیح بخاری :739)

رکوع جاتے وقت تکبیر اور رفع یدین

آپ ﷺ رکوع جاتے وقت (اللہ اکبر) کہتے اور اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے

عن عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ افْتَتَحَ التَّكْبِيرَ فِي الصَّلَاةِ، فَرَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ يُكَبِّرُ حَتَّى يَجْعَلَهُمَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، وَإِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ فَعَلَ مِثْلَهُ،



عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نماز تکبیر تحریمہ سے شروع کرتے اور تکبیر کہتے وقت اپنے دونوں ہاتھوں کو مونڈھوں (کندھوں) تک اٹھا کر لے جاتے اور جب رکوع کے لیے تکبیر کہتے تب بھی اسی طرح کرتے **(صحیح بخاری : 738)**

(سنن ابو داؤد :730)

اگر پہلے تکبیر اور بعد میں رفع یدین کرلیا جائے تو یہ بھی جائز ہے

رکوع کی کیفیت

ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کے نماز کی کیفیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں :

ثُمَّ يَرْكَعُ وَيَضَعُ رَاحَتَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، ثُمَّ يَعْتَدِلُ فَلَا يَصُبُّ رَأْسَهُ وَلَا يُقْنِعُ



(آپ ﷺ) پھر رکوع کرتے اور اپنی ہتھیلیوں کو گھٹنوں پر رکھتے اور اعتدال و سکون سے رکوع کرتے ، نہ سر کو جھکاتے اور نہ اوپر اٹھاتے.

(سنن ابو داؤد :730)

رکوع کی دعائیں

(۱) سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ

(صحیح مسلم :1814)

میرا عظیم رب ہر عیب سے پاک ہے

(۲) سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي



اے اللہ! جو ہمارا رب ہے تو پاک ہے ہم تیری تعریف کرتے ہیں یا اللہ! مجھے بخش دے (صحیح بخاری :794)

(۳) سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ، رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

نہایت پاک ہے، مقدس ہے فرشتوں اور روح (جبریل علیہ السَّلام) کا رب (صحیح مسلم :1091)

رکوع سے اٹھنے کے بعد مقتدی کیا کہے؟

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا قَالَ الإِمَامُ: سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، فَقُولُوا: اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الحَمْدُ،



حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جب امام سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم اللھم ربنا و لک الحمد کہو۔ (صحیح بخاری :796)

رَبَّنَا وَلَكَ الحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ

یہ دعا پڑھنا بھی ثابت ہے (صحیح بخاری :799)

سجدہ میں جاتے وقت اونٹ کی طرح نہ بیٹھیں

آپ ﷺ " اللہ اکبر" کہتے ہوئے سجدے میں جاتے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَبْرُكْ كَمَا يَبْرُكُ الْبَعِيرُ وَلْيَضَعْ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی شخص سجدہ کرے تو اس طرح نہ بیٹھے جیسے اونٹ بیٹھتا ہے بلکہ اپنے ہاتھ اپنے گھٹنوں سے پہلے (زمین پر) رکھے



(سنن ابو داؤد :840)

سات ہڈیوں پر سجدہ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: «أُمِرْتُ أَنْ
أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ عَلَى الجَبْهَةِ، وَأَشَارَ بِيَدِهِ عَلَى أَنْفِهِ وَاليَدَيْنِ
وَالرُّكْبَتَيْنِ، وَأَطْرَافِ القَدَمَيْنِ» (صحیح بخاری :812)

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا: نبی ﷺ نے فرمایا: ”مجھے سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے: پیشانی پر اور اپنے ہاتھ سے ناک کی طرف اشارہ کیا، دونوں ہاتھوں، دونوں گھٹنوں اور دونوں پاؤں کی انگلیوں پر۔“



سجدے کی کیفیت

آپ ﷺ سجدے میں اپنے دونوں بازوں بغلوں سے ہٹا کر رکھتے

ثُمَّ يَهْوِي إِلَى الأَرْضِ فَيُجَافِي يَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ (سنن ابو داؤد :730)

(سجدے میں) اپنے ہاتھوں کو اپنے بغلوں سے دور رکھتے۔



سجدے میں پاؤں کی انگلیوں کو قبلہ رخ کرنا

فَإِذَا سَجَدَ وَضَعَ يَدَيْهِ غَيْرَ مُفْتَرِشٍ وَلاَ قَابِضِهِمَا

وَاسْتَقْبَلَ بِأَطْرَافِ أَصَابِعِ رِجْلَيْهِ الْقِبْلَةَ (صحیح بخاری :828)

اور جب آپ نے سجدہ کیا تو نہ آپ دونوں ہاتھوں کو بچھائے ہوئے تھے اور نہ ہی سمیٹے ہوئے تھے اور پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ تھیں۔

صلوا كما رأيتموني أصلي

آیئے نماز نبوی ﷺ سیکھیں

سجدہ میں اپنے بازوؤں کو (جانور کی طرح) زمین پر نہ بچھائیں

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ، وَلَا يَبْسُطْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ انْبِسَاطَ الْكَلْبِ» (صحیح بخاری : 822)

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ”سجدے میں اعتدال کرو اور تم میں سے کوئی اپنی کلائیاں اس طرح نہ پھیلائے جس طرح کتا بچھاتا ہے۔“



نوٹ : اس حکم میں مرد و عورتیں سب شامل ہیں لہذا عورتوں کو بھی چاہیے کہ سجدے میں اپنے بازو نہ پھیلائیں

سجدے کی دعائیں

سجدے میں بندہ اپنے رب سے بہت قریب ہوتا ہے اس لئے سجدے میں خوب دعائیں کرنی چاہیئے درج ذیل دعاؤں کا پڑھنا ثابت ہے :

(1) سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى (صحیح مسلم : 772)

(2) سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ، رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ (صحیح مسلم : 487)

(3) سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي



(صحیح بخاری :817)

میری نماز

سنت نبوی ﷺ کے مطابق
طریقۂ نماز

قرآن کریم میں 109 مرتبہ نماز پڑھنے کا ذکرِ جمیل آیا ہے حتی کہ خوف و جنگ کی حالت میں بھی نماز کے التزام کی تاکید فرمائی گئی ہے۔ اس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ اسلام کے اساسی رکن کی حیثیت سے نماز کس قدر زبردست اہمیت رکھتی ہے۔ اسی لیے رسالت مآب ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ جونہی بچے سات برس کے ہو جائیں انھیں نماز پڑھنے کا حکم دو اور دس سال کے بچے نماز نہ پڑھیں تو انھیں سزا دو۔ نماز کی اسی ناگزیر ضرورت کے پیش نظر دارالسلام نے ایک بہت خوبصورت کتاب ''میری نماز'' کے عنوان سے باتصویر شائع کی ہے۔ اس میں صحیح احادیث کی روشنی میں نماز کا مکمل اور مسنون طریقہ بذریعہ تصاویر اُجاگر کیا گیا ہے۔ اپنے پیارے پیارے بچوں کو یہ کتاب بطور تحفہ دیجیے۔ انھیں ابھی سے مسنون نماز پڑھنے کی عادت ڈالیے ...... یہ لامتناہی حسنات و برکات کے حصول کا یقینی طریقہ ہے۔

دارُالسّلام
کتاب و سنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ
DARUSSALAM
ریاض • جدہ • شارجہ • لاہور • کراچی
اسلام آباد • لندن • ہیوسٹن • نیو یارک